Media Coordinator's Office
Jamia Millia Islamia

February 2, 2017

Press Release

ذات پات میں بٹے لوگوں کا تاریخی پس منظر انتہائی تلخ :پروفیسر لاورآر برک
مزاحمتی تحریر : ہندی دلت ادب میں اثر پذیر منظر نگاری پر جامعہ میں مذاکرہ کا انعقاد

نئی دہلی : ذات پات میں بٹے لوگوں کا تاریخی پس منظر انتہائی تلخ ہے اور آج بھی ہندوستان میں اس چھوت چھات کے بدنما اور بدترین کلچر کی جھلکیاں ہمیں مختلف ذرائع سے دیکھنے کو ملتی ہیں۔ لیکن اب پہلے جیسی بات نہیں رہی ہے بلکہ اب لوگ اس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں ، کہانیاں لکھ رہے ہیں ، فلمیں بن رہی ہیں اور احتجاج و تبدیلی کے رویے پر مبنی تخلیق جنم لے رہا ہے جو ایک خوش آئند قدم ہے ۔ ان خیالات کا اظہار آج جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقدہ سینٹر فار دی ا سٹڈی آف سوشل ایکسکلیوزن اینڈ انکلی سیو پالیسی کی جانب سے ''مزاحمتی تحریر : ہندی دلت ادب میں اثر پذیر منظر نگاری '' موضوع پر منعقدہ مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی شعبہ ہندی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر لاورآر برک نے کیا ۔

پروفیسر لاروا نے مزید کہا کہ دلت ادب کی جانب کم توجہ دی گئی ہے، حالانکہ جب دلت ادب کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ دلت تخلیق کاروں نے صرف دلت کے مسائل کو ہی نہیں اجاگر کیا ہے ،بلکہ معاشرے میں پھیلی ہوئی متعدد سماجی برائیوں کو اپنی تخلیق کا موضوع بنایا ہے اور اسی وجہ سے دلت ادب عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بن رہا ہے ۔ خیال رہے کہ یہ باتیں پروفیسر لاروا جامعہ ملیہ اسلامیہ شعبہ ہندی کے پروفیسر کی تخلیق کردہ افسانوں کے تناظر میں کر رہی تھیں ۔

اس موقع پر پروفیسر اجئے کمار توریا نے بھی اظہار خیال کیا ۔ فکشن نگار اجئے کمار نے کہا کہ اس وقت گھیٹو ازم سے باہر نکل کر عام لوگوں کے مسائل سے آگاہی اور اس کے حل کے لئے قلم کاروں کو توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔

اس موقع پر بڑی تعداد میں جامعہ کے طلباء اور اساتذہ سمیت دہلی کے دیگر دانشگاہوں سے بھی طلباء اور تخلیق کاروں نے شرکت ۔شرکاء نے موضوع سے متعلق سوالات بھی کئے جس کا پروفیسر اجئے کمار اور پروفیسر لاورآر برک نے تسلی بخش جواب دیا ۔

Prof. Saima Saeed
Hony. Deputy Media Coordinator
Mobile – 9891 22 7771